ڈائریکٹر پریس سندھ پولیس آفس۔ فون:۔ 02199212639

شہید ڈی ایس پی ٹریفک اور کانسٹیبل کی نماز جنازہ ایس ایس یو (SSU) ہیڈکوارٹر حسن اسکوائر میں ادا کردی گئی۔

وقوعے میں ملوث دہشت گردوں کی گرفتاری میں مدد دینے والے کو ایک کروڑ روپے انعام دیا جائیگا۔ وزیر داخلہ سندھ

گرفتاری میں مدد دینے والے شہری کا نام صیغہ راز میں رکھا جائیگا۔ سہیل انور خان سیال

کراچی 11 اگست 2017ء:۔

ملت گرلز کالج عزیز آباد کے سامنے نامعلوم موٹر سائیکل سوار ملزمان کی فائرنگ سے شہید ہونیوالے ڈی ایس پی ٹریفک حنیف خان اور انکے ڈرائیور کانسٹیبل سلطان کی نماز جنازہ ایس ایس یو ہیڈکوارٹر حسن اسکوائر میں ادا کردی گئی۔ پولیس کے خصوصی دستے نے اس موقع پر شہید سلام پیش کیا اور پھولوں کی چادر چڑھائی۔

نماز جنازہ میں وزیراعلیٰ سندھ سید مراد علی شاہ، وزیر داخلہ سندھ سہیل انور خان سیال، کورکمانڈر شاہد بیگ مرزا، آئی جی سندھ اے ڈی خواجہ، ڈی جی رینجرز سندھ میجر جنرل محمد سعید، ایڈیشنل آئی جی کراچی، ایڈیشنل آئی جی ٹریفک، ایڈیشنل آئی جی سی ٹی ڈی، زونل ڈی آئی جیز ضلعی، ایس ایس پیز کراچی، پولیس اور رینجرز کے افسران و جوانوں کے علاوہ شہداء کے ورثاء، دوست احباب اور اہلیان علاقہ کی کثیر تعداد نے شرکت کی۔

آئی جی سندھ نے شہداء کے ورثاء سے ہمدردی اور تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ وقوعے میں ملوث دہشتگرد جلد ہی قانون کی گرفت میں ہونگے۔ انہوں نے کہا کہ اس قسم کے بزدلانہ حملوں سے پولیس کے حوصلوں کو ہرگز پست نہیں کیا جاسکتا اور اگر دہشت گرد ایسا سمجھتے ہیں تو یہ انکی بھول ہے۔ جرائم کے خلاف جنگ اسی طرح جاری رہیگی اور کوئی دہشت گرد قانون سے بچ نہیں سکتا۔

انہوں نے کہا کہ شہدائے سندھ پولیس نے اس شہر کی روشنیاں واپس دلانے اور قیام امن کی خاطر جو قربانیاں دی ہیں وہ ناقابل فراموش ہیں۔ انکے کارنامے اور داستان شجاعت سندھ پولیس کی تاریخ کا حصہ بن گئے ہیں۔

اس موقع پر انہوں نے شہید ڈی ایس پی اور اہلکار کے ورثاء کے لئے محکمہ پولیس کی جانب سے تمام تر مروجہ مراعات کا اعلان کرتے ہوئے جملہ دستاویزی امور جلد سے جلد مکمل کرنیکے احکامات بھی دیئے۔

۔:۔:۔:۔:۔:۔:۔:۔:۔